



کرکٹ کا شوق

اللہ کرکٹ کا شوق سب کو دے، لیکن اتنا بھی نہیں کہ آدمی اس کے پیچھے دیوانہ ہو جائے، اور جیسی کرکٹ ہمارے بھائی عشرت پاشا کھیلتے ہیں اس سے تو بہتر ہے کہ وہ گلی ڈنڈا کھیلا کریں۔ عشرت پاشا ہمارے ماموں زاد بھائی ہیں۔ انھیں کرکٹ کا اتنا شوق ہے کہ توبہ بھلی۔ عشرت بھائی ہم سے کچھ زیادہ بڑے بھی نہیں ہوں گے، یہی کوئی پندرہ سولہ سال کے۔ لیکن ہم پر اتنا رعب ڈالتے ہیں جیسے برسوں سے کرکٹ کھیل رہے ہوں۔ اپنے آپ کو نواب آف پٹودی سے کم نہیں سمجھتے،

آج تک ان کو اسکول کی ٹیم میں بھی کھیلنے کا موقع نہیں ملا، لیکن ان کا خیال ہے کہ ان کی ٹکڑ کا کوئی کھلاڑی اسکول بھر میں نہیں۔ ان کی

باتیں تو خیر ہم سہہ لیتے ہیں، لیکن ان کے ساتھ کرکٹ

کھیلنا اپنی شامت بلانا ہے۔ یوں تو وہ

سال بھر صبح و شام کرکٹ کھیلنے کی دھن

میں رہتے ہیں، لیکن گرمیوں کی چھٹیوں

میں بس غضب ہو جاتا ہے۔ جیسے جیسے

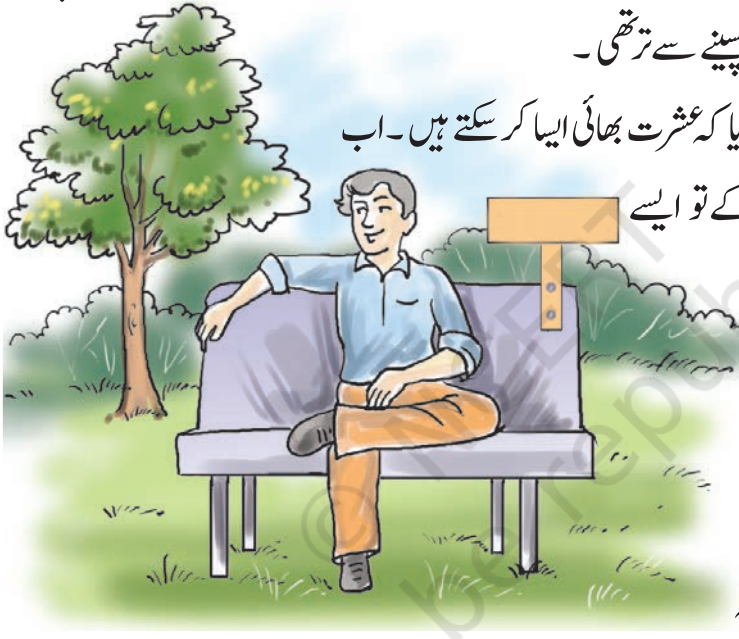


گرمی بڑھتی ہے ان کا جوش بھی بڑھتا جاتا ہے۔ صبح سویرے پینٹ وینٹ ڈال کر تیار ہو جاتے ہیں اور پھر سورج غروب ہونے تک نہ تو ان کی پینٹ اُترتی ہے اور نہ ہی ہاتھ سے ہٹا چھٹتا ہے۔

عشرت بھائی ہیں بہت دلچسپ، لیکن ان کی مشکل یہ ہو گئی ہے کہ انھیں کرکٹ کھیلنے کے لیے کوئی ساتھی نہیں ملتا۔ کون دن بھر دھوپ میں اُن کے ساتھ ناچتا رہے گا۔ اور پھر لطف یہ کہ کسی اور کے ہاتھ میں ہٹا بھی نہیں دیتے۔ ہمیشہ یہ اصرار کہ بیٹنگ وہی کریں گے۔ پانچ گیندیں پھینکی جائیں تو دس مرتبہ آؤٹ ہو جائیں لیکن ہٹیں گے نہیں۔ ہر کسی کو ان کا یہی مشورہ ہوتا ہے کہ تم بولنگ کی مشق کرو۔ بہترین بولر بن جاؤ گے۔ چاہے بیچ کی وکٹ اڑ جائے کبھی نہیں مانیں گے کہ وہ آؤٹ ہوئے تھے۔ یہی کہیں گے کہ وہ نوبال تھا۔

اُن کی ان ہی باتوں سے عاجز آ کر ہم سب نے اُن کے ساتھ کھیلنا چھوڑ دیا۔ وہ ہر ایک کی خوشامد کرتے اور کوئی کھیلنے کے لیے راضی نہیں ہوتا۔ لیکن عشرت بھائی نے ہمت نہیں ہاری۔ کبھی پڑوس سے چھوٹے چھوٹے لڑکوں کو پکڑ لاتے۔ کبھی مالی کے لڑکے سے بولنگ کرواتے۔ کبھی ٹینس بال لے کر اکیلے ہی دیوار سے گیند مار کر بیٹنگ کرتے، لیکن کھیلنا نہیں چھوڑتے۔ ہمیں ان پر رحم بھی آتا۔ لیکن جونہی خیال آتا کہ وہ گھنٹوں ہم سے بولنگ کرواتیں گے، ہمارا ارادہ بدل جاتا۔ ایک دن تو حد ہو گئی۔ صبح ناشتے کے بعد ہی انھوں نے گھر کے ملازم لڑکے عبدال کو پکڑ لیا۔ عبدال نے ہزار کہا میاں مجھے ابھی اتنے کام کرنے ہیں لیکن عشرت بھائی مانے نہیں۔ بولے بس آدھ گھنٹہ کھیلو اور پھر بھاگ جاؤ۔ آدھ گھنٹے ہی میں 50 رن بنالوں گا۔ عبدال نے بھی کہا چلو یونہی سہی تھوڑی دیر کھیل ہی لوں۔ وہ بولنگ کرتا رہا اور عشرت بھائی بیٹنگ۔ اتفاق سے ایک مرتبہ عشرت بھائی نے جو بیٹ لگائی تو گیند باورچی خانے میں جا پہنچی۔ گیند کے پیچھے عبدال بھاگا۔ امی نے دیکھا کہ عبدال اب تک بازار نہیں گیا تو انھوں نے

ڈانٹ پلائی۔ عبدل نے گیند تو وہیں چھوڑ دی اور بازار کی طرف بھاگا۔ کم سے کم عشرت بھائی سے کہہ کے تو جاتا۔ لیکن امی کے ڈر کے مارے اُس کی ہمت نہ پڑی کہ صحن میں آتا اور عشرت بھائی سے کہہ دیتا۔ عبدل تو بازار چلا گیا اور عشرت بھائی یہی سمجھتے رہے کہ انھوں نے ایسی بیٹ لگائی ہے کہ کیا کوئی لگائے گا۔ وہ برابر رن بناتے رہے۔ عبدل جب دہی لے کر بازار سے آیا تو اس نے دیکھا کہ عشرت بھائی لگاتار دوڑتے چلے جا رہے ہیں اور گن رہے ہیں بیاسی۔ تراسی۔ ان کی آسٹریلین کیپ ان کے کانوں پر آگئی تھی اور پینٹ پسینے سے تر تھی۔



تمہیں شاید یقین نہیں آیا کہ عشرت بھائی ایسا کر سکتے ہیں۔ اب تم سے کیا کہیں۔ عشرت بھائی کے تو ایسے لطیفے ہیں کہ گنا مشکل!

ایک مرتبہ وہ پارک

میں گئے۔ ایک بیچ پر بیٹھنا چاہا تو دیکھا کہ اس پر ایک تختی لگی ہوئی تھی، جس پر لکھا تھا بیچ پر نہ

بیٹھے، رنگ لگ جائے گا۔ عشرت بھائی تھوڑی دیر تک کھڑے رہے۔ پھر انھوں نے وہاں سے تختی ہٹادی اور بیچ پر بیٹھ گئے کہ اب کیسے رنگ لگے گا۔ یہ وہی عشرت بھائی ہیں، جو اکیلے میں تراسی رن بناتے ہیں۔ اب تو یقین آیا۔

یوسف ناظم

مشق



دیوانہ	:	پاگل، باولا
شوق	:	دلچسپی
رعب	:	دھاک، دبدبہ
شامت	:	آفت، مصیبت
دُھن	:	لگن، شوق
غضب	:	زیادتی، مصیبت
مشکل	:	دشواری، دقت
لطف	:	مزا
اصرار	:	ضد، اور کسی بات پر زور دینا
خوشامد	:	چاپلوسی
رحم	:	مہربانی
ملازم	:	نوکری
صحن	:	آئینہ

ان سوالوں کے جواب دیجیے



- عشرت بھائی کو کیا شوق تھا؟
- عشرت بھائی اپنے آپ کو کیا سمجھتے تھے؟
- عشرت بھائی ہر کسی کو کیا مشورہ دیتے تھے؟
- عشرت بھائی کے ساتھ کھیلنے کے لیے کوئی تیار کیوں نہیں ہوتا تھا؟
- عشرت بھائی نے بیچ سے تختی کیوں ہٹائی؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کروائیے



شوق رعب لطف دُھن خوشامد ملازم

واحد کی جمع بنوائیے



موقع خیال چھٹی گیند بات گھنٹہ تختی

ان لفظوں کے متضاد لکھوائیے



مشکل بھائی تر بہتر شام

خالی جگہوں کو بھروائیے



اس سے تو بہتر ہے کہ وہ کھیلا کریں

انہیں کرکٹ کا اتنا شوق ہے کہ

لیکن ہم پر اتنا ڈالتے ہیں جیسے برسوں سے کھیل رہے ہیں

ان کے ساتھ کرکٹ کھیلنا اپنی بلانا ہے

ہمیشہ یہ اصرار کہ وہی کریں گے

عملی کام



ان لفظوں کو بلند آواز سے پڑھو ایسے اور خوش خط لکھو ایسے

غروب	غضب	شامت	رعب	شوق
تختی	اتفاق	عاجز	اصرار	لطف

اپنی کتاب سے دس ایسے الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن میں 'ع' استعمال کیا گیا ہو



غور کرنے کی بات

آپ نے اپنے آس پاس کچھ ایسے لوگ ضرور دیکھے ہوں گے جو دنیا کے سارے کام کاج بھول کر اپنے میں لگن رہتے ہیں۔ عشرت پاشا ایک ایسا ہی کردار ہے جو اپنی اصل ذمہ داریوں کو فراموش کر کے کرکٹ کے بارے میں ڈوب رہتا ہے۔ لطف کی بات یہ ہے کہ وہ کرکٹ کا ماہر بھی نہیں ہے لیکن خود اس کو اپنے بارے میں خوش فہمی ہے کہ وہ بہت بڑا بلے باز ہے۔ اس لیے بالنگ یا فیلڈنگ کی مشق کے بجائے وہ صرف بیٹنگ کرنا ہی پسند کرتا ہے۔

اس سبق میں نواب آف پٹودی کا ذکر آیا ہے وہ ہندوستان کے مشہور کرکٹ کھلاڑی اور سابق کپتان رہے ہیں۔ نواب منصور علی خاں پٹودی دنیا کے مشہور بلے باز بھی مانے جاتے ہیں۔